نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیرزراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیرصدارت ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں اعلیٰ سطحی اجلاس کا انعقاد

اجلاس میں وزیراعلیٰ پنجاب کسان پیکج اور گندم کی کاشت سے متعلق جاری مہم کا جائزہ لیا گیا

وزیراعلیٰ پنجاب کے خصوصی گندم اُگاؤ پیکج کے مثبت اثرات مرتب ہوئے۔

امسال صوبہ پنجاب میں مقرر کردہ ہدف سے زیادہ رقبہ گندم کے زیرِ کاشت لایا گیا۔وزیرزراعت ولائیواسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی

لاہور،18 دسمبر 2024:صوبائی وزیرزراعت ولائیوسٹاک سید عاشق حسین کرمانی کی زیرصدارت آج ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں وزیراعلیٰ پنجاب کسان پیکج اور زیادہ گندم اُگاؤ مہم سمیت دیگر اہم منصوبوں پر ہونے والی پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری زراعت اُسامہ خان لغاری اور سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو بھی موجود تھے

اجلاس میں بریفنگ دیتے ہوئے صوبائی وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کو بتایا گیا کہ وزیراعلیٰ پنجاب کے زیادہ گندم اُگاؤ پیکج کے مثبت اثرات مرتب ہوئے ہیں اور صوبہ میں 1 کروڑ 67 لاکھ ایکڑ رقبہ گندم کے زیرِ کاشت لایا گیا ہے جو مقرر کردہ ہدف سے زیادہ ہے۔اس موقع پر وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب زیادہ گندم اُگاؤ پیکج سے صوبہ میں نہ صرف ملکی فوڈ سیکیورٹی کا حصول ممکن بنایا گیا بلکہ اس پیکج کے تحت زیادہ گندم کاشت کرنے والے کاشتکاروں کو 1 ہزار لیزر لینڈ لیولرز اور 1 ہزار گرین ٹریکٹرز بذریعہ قرعہ اندازی مفت فراہم کئے جائیں گے۔وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایات پر کاشتکاروں سے 31 دسمبر 2024 تک درخواستوں کی وصولی کی جارہی ہے۔اب تک 25 ایکڑ سے زیادہ رقبہ پر گندم کاشت کرنے والے 10 ہزار کاشتکاروں نے گرین ٹریکٹرز جبکہ 12.5 تا 25 ایکڑ رقبہ کاشت کرنے والے 23 ہزار کاشتکار لیزر لینڈ لیولرز کیلئے اپلائی کر چکے ہیں۔وزیراعلیٰ پنجاب نے گندم کا ہدف حاصل کرنے پر سیکرٹری زراعت اور اُن کی ٹیم کی خدمات کو سراہا ہے۔کسان کارڈ کے ذریعے کاشتکاروں کو امسال بلاسود قرضہ سکیم کے ذریعے بروقت گندم کی خرید کیلئے زرعی مداخل کی سہولت مل گئی اور انہیں مڈل مین کے چنگل سے نجات حاصل ہوئی۔اس موقع پر صوبائی وزیر نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کے حصول کیلئے اب تک 5 لاکھ سے زائد کاشتکاروں کی سکروٹنی کا عمل مکمل کیا جا چکا ہے۔اب تک کسان کارڈ کے ذریعے 29 ارب روپے کی خریداری ہو چکی ہے جن میں سے 26 ارب روپے کھادوں کی خریداری کے مد میں خرچ کئے گئے ہیں۔وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایات پر 7 لاکھ 50 ہزار کاشتکاروں کو کسان کارڈ فراہم کئے جائیں گے۔کاشتکار کسان کارڈ کے متعلق کسی بھی شکایت کی صورت میں محکمہ زراعت پنجاب کی زرعی ہیلپ لائن 0800-17000 سے رابطہ کر سکتے ہیں۔وزیراعلیٰ پنجاب گرین ٹریکٹر پروگرام کے تحت 9500 کامیاب کاشتکاروں میں سے 9383 کاشتکاروں کو الاٹمنٹ لیٹر جبکہ 102 گرین ٹریکٹرز صوبہ کے مختلف اضلاع میں کاشتکاروں کو فراہم کئے

جا چکے ہیں۔مجموعی طور پر 2 ہزار ٹریکٹرز 31 دسمبر 2024 اور بقایا تمام ٹریکٹرز 31 مارچ 2025 تک کاشتکاروں کو ڈیلور کر دیئے جائیں گے۔اس موقع پر وزیر زراعت و لائیو سٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کو بتایا گیا کہ وزیر اعلی پنجاب سولرائزیشن آف ٹیوب ویلز پروگرام کے تحت صوبہ بھر میں 8 ہزار بجلی و ڈیزل سے چلنے والے ٹیوب ویل کو سولر سسٹم پر منتقل کرنے کیلئے اب تک 93 ہزار درخواستیں موصول ہو چکی ہیں جن میں سے 17 ہزار درخواست گزاروں کے ٹیوب ویلز بجلی جبکہ 79 ہزار درخواست گزاروں کے ٹیوب ویلز ڈیزل کے ذریعے آپریٹ ہو رہے ہیں۔کاشتکار 31 دسمبر 2024 تک اپنی رخواستیں جمع کرا سکتے ہیں۔اس کے لیے کوٹہ ضلعی سطح پر مقرر کیا گیا ہے اور متعلقہ اضلاع میں ضلعی انتظامیہ اور منتخب نمائندوں کی موجودگی میں اس کی قرعہ اندازی کی جائے گی۔وزیر اعلی پنجاب سموگ کنٹرول پروگرام کے تحت اب تک 1 ہزار سپر سیڈرز کاشتکاروں کو فراہم کیے جا چکے ہیں۔دوسرے فیز کے دوران جولائی 2025 تک مزید 4000 سپر سیڈرز کاشتکاروں کو فراہم کر دیے جائیں گے تاکہ آئندہ دھان کی فصل کو آگ لگنے سے بچایا جا سکے۔اس ضمن میں 1200 کاشتکاروں نے سپر سیڈرز کیلئے اپنی درخواستیں جمع کرا دی ہیں۔ساہیوال، سرگودھا، ملتان اور بہاولپور میں ایگری مالز کے قیام کے سلسلے میں کام تیزی سے جاری ہے اور 30 جون 2025 تک ایگری مالز کی تعمیر مکمل ہو جائے گی۔وزیر اعلیٰ پنجاب زرعی انٹرن شپ پروگرام کے تحت بھرتی ہونے والے زرعی گریجویٹس کو زیتون کی کاشت میں اضافہ کیلئے ضروری عملی تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔اس کے علاوہ ٹماٹر کی آف سیزن کاشت کا ٹارگٹ مکمل کیا جا چکا ہے۔کنو کی بحالی کیلئے 1.5 ارب روپے کی لاگت سے رجسٹرڈ نرسریاں اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سٹرس ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے قیام کے سلسلے میں پیشرفت جاری ہے۔

اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ وزیر اعلی پنجاب کسان پیکج کی ٹائم لائنز کو پر من و عن عملدرآمد جاری ہے۔صوبہ پنجاب میں گندم کی کاشت کا مرحلہ کامیابی سے پایہ تکمیل کو پہنچ چکا ہے۔اب تک صوبہ میں 1 کروڑ 67 لاکھ ایکڑ رقبہ پر گندم کاشت کی جا چکی ہے جبکہ اس سال گندم کی کاشت کا ہدف 1 کروڑ 65 لاکھ ایکڑ مقرر کیا گیا تھا۔گندم کی کاشت کے ہدف کے حصول کیلئے جامع پلان پر عملدرآمد کیا گیا۔اس سال گندم کی کاشت ایک چیلنجنگ ٹاسک تھا لیکن محکمہ زراعت پنجاب کی فیلڈ فارمیشنز نے متحرک کردار ادا کیا اور اس مہم کی کامیابی میں ڈویژنل و ڈسٹرکٹ انتظامیہ نے بھی بھرپور تعاون کیا۔

اجلاس میں سپیشل سیکرٹری زراعت آغا نبیل اختر، ڈائریکٹر جنرلز زراعت چوہدری عبدالحمید، نوید عصمت کاہلوں، رانا تجمل، ڈاکٹر عبدالقیوم، کنسلٹنٹ محکمہ زراعت پنجاب ڈاکٹر محمد انجم علی موجود تھے

☆☆☆☆